



UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS  
General Certificate of Education Ordinary Level

CANDIDATE  
NAME

CENTRE  
NUMBER

--	--	--	--	--

CANDIDATE  
NUMBER

--	--	--	--

**SECOND LANGUAGE URDU**

**3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension

**For Examination from 2010**

SPECIMEN PAPER

**1 hour 45 minutes**

Candidates answer on the Question Paper.

No Additional Materials are required.

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.

Write in dark blue or black pen.

Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

DO **NOT** WRITE IN ANY BARCODES.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اپنے تمام جوابات اسی پرچے پر سوالوں کے نیچے لکھیں۔

تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔

صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔

سٹپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.





## PART 1: Language Usage

## Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے اس طرح بنائیں کہ الفاظ کے معنی واضح ہو جائیں۔  
جوابات نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

1 آنکھوں پر پردہ پڑنا

[1] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

2 آنکھیں دکھانا

[1] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

3 آنکھ بھر آنا

[1] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

4 ہاتھ ملنا

[1] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

5 ہاتھ دھو کر پیچھے پڑنا

[1] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

[Total: 5]

## Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جملوں کو فعل ماضی (past tense) سے فعل حال (present tense) میں تبدیل کریں اور اپنے جوابات نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

مثال: پہلے زمانے میں لوگ بہت پُر خلوص ہوا کرتے تھے۔

آج کل کے زمانے میں لوگ بہت پُر خلوص ہیں۔

6 رمضان کے بعد عید کی خوشیاں منائی جا رہی تھیں۔

[1] \_\_\_\_\_

7 پرنسپل صاحب بہت غصے میں بول رہے تھے۔

[1] \_\_\_\_\_

8 اس کے آنے سے محفل کی رونق بڑھ گئی تھی۔

[1] \_\_\_\_\_

9 اس نے ہر کام میں میرا ساتھ دیا۔

[1] \_\_\_\_\_

10 پچھلے سال کی بات کچھ اور تھی، تب میں نا سمجھ تھا؟

[1] \_\_\_\_\_

[Total: 5]

## Cloze Passage

خالی جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔  
سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر  
نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

خراٹے لینے والوں کے لیے نہ سہی لیکن آس پاس کے لوگوں خصوصاً ساتھ سونے والوں کے  
لیے خراٹے باعث [11] ہوتے ہیں۔ نیند آنکھوں سے [12] بھاگتی ہے۔

کتنے گھرا لیے ہیں جن میں خراٹے میاں بیوی کے جھگڑوں کا [13] بن جاتے  
ہیں۔ مغرب میں تو نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ ماہرین کے مطابق ان کی [14]

میں کمی کرنے کے لیے طرزِ زندگی میں [15] لانی ضروری ہیں۔

رحمت - سبب - شادی - دُور - زحمت - قربانی - طلاق -  
دوران - ہر دل عزیز - تبدیلیاں - ٹردیک - سالی - شدت - دُوری -

[1] \_\_\_\_\_ 11

[1] \_\_\_\_\_ 12

[1] \_\_\_\_\_ 13

[1] \_\_\_\_\_ 14

[1] \_\_\_\_\_ 15

[Total: 5]

## PART 2: Summary

نیچے دی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

یہ کوئی نہیں جانتا کہ کرکٹ کب اور کہاں شروع ہوا لیکن تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ یہ انگلینڈ کے علاقے کینٹ کے گرد و نواح میں جہاں گھنے جنگلات ہیں، بچوں کے کھیل کے طور پر شروع ہوا۔ کئی صدیوں بعد بڑوں نے بھی اسے اپنایا۔ کچھ لوگ اس کھیل کو انڈیا سے منسوب کرتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ انڈیا سے ایران اور پھر تاجروں کے ذریعے انگلینڈ پہنچا اور بطور کھیل پھلا پھولا۔

۱۶۳۸ میں یہ پرائیویٹ اسکولوں میں پروان چڑھا اور کچھ سالوں بعد سٹے بازی کا کھیل بن گیا۔ لوگوں نے اس کی ہار جیت پر پیسے لگانا شروع کئے اور اخبارات میں بھی اس کے نتائج چھپنے لگے۔ اٹھارویں صدی کے وسط تک انگلینڈ میں ولج کرکٹ کی بنیاد پڑ چکی تھی لیکن کاؤٹی کرکٹ کا وجود نہیں تھا اور نہ ہی حکومت کی طرف سے اس کھیل کے لیے مالی امداد فراہم کی جاتی تھی۔ رفتہ رفتہ یہ کھیل ترقی کرتا گیا۔ بالنگ اور شروع میں چار اور پھر پانچ گیندوں کے ہوا کرتے تھے جو بعد میں چھ گیندوں کے ہو گئے۔ ایک وقت میں آٹھ گیندوں کے ادور کا تجربہ بھی کیا گیا جو ناکام رہا۔

کرکٹ کی مقبولیت ریلوے شروع ہونے سے اور بڑھ گئی۔ نیمیس دور دراز کے شہروں میں دورہ کرنے لگیں اور تماشائی بھی سفر کی سہولت کی وجہ سے بڑی تعداد میں میچ دیکھنے جانے لگے۔ آج کرکٹ کے شائقین تقریباً ہر ملک میں پائے جاتے ہیں۔ ان کی زیادہ تعداد انڈیا، پاکستان اور ویسٹ انڈیز میں پائی جاتی ہے۔ کرکٹ کی ٹیموں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اب یہ رات کے وقت بھی کھیلا جاسکتا ہے اور ٹیسٹ میچوں کے علاوہ ون ڈے میچ بھی سارا سال کھیلے جاتے ہیں۔



## PART 3: Comprehension

## Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

آبادی کے لحاظ سے چین دنیا میں اول نمبر پر آتا ہے۔ چین کے سربراہ ماؤ زے تنگ کا یہ نظریہ تھا کہ زیادہ بچے پیدا کرنے میں ہی ملک کی ترقی کا راز ہے۔ یہی وجہ چین کی بے تحاشہ آبادی کا سبب بنی۔ رفتہ رفتہ آبادی اس قدر بڑھ گئی کہ اس پر قابو پانا مشکل ہو گیا اور ۱۹۷۰ میں ایک قانون بنایا گیا جس کے تحت صرف ایک بچہ پیدا کرنے کی اجازت دی گئی اور کہا گیا کہ خلاف ورزی کرنے پر بھاری جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اس ڈر سے کئی عورتوں کو حمل ضائع کرانے پڑے۔ حکومت کو یہ معلوم ہونے پر کہ دوسرا بچہ پیدا ہونے والا ہے والدین کو تین دن کے اندر جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا جاتا اور جرمانہ نہ ادا کرنے کی صورت میں ہونے والے بچے کے خاندان کی تمام جمع پونجی پر قبضہ کر لیا جاتا اور یہ سلسلہ آج بھی چلتا آ رہا ہے۔

بہر حال وہ کسان جو کھیتی باڑی کرتے ہیں ان کے لیے اکیلے یا ایک بچے کے ساتھ کام کرنا مشکل ہوتا ہے۔ انہیں حکومت کی طرف سے دوسرا بچہ پیدا کرنے کی اجازت حاصل ہے۔

یہ قانون انسانی حقوق کی پامالی کرتا ہے۔ بیشتر لوگ اس سسٹم سے نالاں ہیں۔ اس سلسلے میں کافی شہروں میں فساد بھی ہوئے ہیں جن میں حکومت کے افسران کو نہ صرف گالیاں دی گئیں بلکہ ان کی پٹائی بھی کی گئی اور انکی گاڑیاں اُلٹا دی گئیں۔ کہیں کہیں سرکاری عمارتوں کو آگ بھی لگائی گئی۔

اس قانون کا ایک نقصان یہ بھی ہے کہ چین میں ۵۰ سال سے زائد عمر کے لوگوں کی تعداد زیادہ اور ۲۵ سال سے کم عمر لوگوں کی تعداد کم ہو گئی ہے۔ اس سے وقتی طور پر ہی سہی معیشت کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔

پوری دنیا کی آبادی بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ خیال ہے کہ ۲۰۵۰ تک انڈیا کی آبادی چین سے کہیں زیادہ ہو جائے گی جو بے روزگاری میں اضافہ اور وسائل میں کمی کا سبب بنے گی اور زیادہ آبادی والے ممالک کی گزر بسر امیر ملکوں کی امداد پر ہوگی۔



اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

17 چین کی آبادی اتنی تیزی سے کیوں بڑھی؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

18 آبادی کی روک تھام کے لیے کیا قوانین بنائے گئے؟

[3] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

19 کن حالات میں ایک سے زیادہ بچے پیدا کرنے کی اجازت دی گئی؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

20 آبادی کی روک تھام پر لوگوں کا کیا رد عمل تھا؟

[3] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

21 اس قانون سے چینی معیشت کو کس طرح نقصانات پہنچنے کا خطرہ ہے؟

[3] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

22 آپ کے خیال میں کسی بھی ملک کی آبادی بڑھنے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

[Total: 15]

## Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

نور جہاں مغلوں کے شاہانہ دور کی ایک ملکہ تھیں۔ وہ اپنے وقت میں بڑا اثر و رسوخ رکھتی تھیں۔ 1611 سے 1627 تک مغل حکومت کی شان و شوکت کو فروغ دینے میں اُن کا بڑا ہاتھ تھا۔ اُن کا اصلی نام مہر النساء تھا اور وہ 1577 میں افغانستان کے شہر قندھار میں پیدا ہوئی تھیں۔ اُن کا خاندان ایران سے تعلق رکھتا تھا جو بعد میں ہجرت کر کے انڈیا آیا اور پھر وہیں مقیم ہو گیا۔

انکی پہلی شادی شیر آغلن علی قلی خان سے ہوئی تھی جو کہ ایک فوجی تھا۔ اس وقت انکی عمر 17 سال کی تھی۔ اس شادی سے اُن کی بیٹی لاڈلی بیگم پیدا ہوئیں۔ بد قسمتی سے 1607 میں علی قلی کی وفات ہوئی۔ اس دوران جہانگیر نے تخت سنبھالا اور پھر اچانک اُن کی ملاقات ایک مینا بازار میں مہر النساء سے ہوئی۔ نظر پڑتے ہی جہانگیر اُن کے بے پناہ حسن کے دیوانے ہو گئے۔ ایک ہی سال میں دونوں نے شادی کر لی اور وہ اُن کی پسندیدہ بیگم بن گئیں۔ جہانگیر پیار سے اُنہیں نور محل بھی کہتے تھے۔

جہانگیر نے انہیں شاہی مراعات دے رکھی تھیں جن کی بنا پر وہ ریاست کے امور میں بھرپور حصہ لیتی تھیں۔ جہانگیر کے نشہ کرنے کی وجہ سے انہوں نے حکومت کا مکمل کنٹرول اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اس دور میں مغل حکومت کو پھلنے پھولنے کا شاندار موقع ملا۔ اس وقت کے سیکے پر بھی نور جہاں کا نام چلنے لگا۔ آگرہ کو معاشی اور معاشرتی ترقی کا گڑھ تصور کیا جانے لگا۔ عورتوں کے معاملات ہوں یا ریاست کے انہوں نے ہر طرف اپنا لوہا منوایا۔ ان کے وقت میں شاعری پروان چڑھی اور ایرانی تہذیب کو فروغ ملا۔ خوشبو بنانے سے لے کر زیورات کے نئے ڈیزائن اور قیمتی ملبوسات کے نئے انداز نور جہاں کی صلاحیتوں کے آئینہ دار ہیں۔ اس کے علاوہ مصوری اور خوبصورت باغات کی تخلیق کا سہرا بھی اُن کے سر ہے۔

اُن کی بے پناہ مقبولیت اور ملکی معاملات میں مداخلت کے ڈر سے جہانگیر کی وفات کے بعد نور جہاں کے سوتیلے بیٹے خرم (شاہ جہان) نے انہیں نظر بند کر دیا لیکن اس دور میں بھی وہ باغات کی تخلیق کے کاموں میں مصروف رہیں۔

اب مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23 نور جہاں کس خاندان سے تعلق رکھتی تھیں اور کہاں پیدا ہوئیں؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

24 جہانگیر سے اُن کی ملاقات کس طرح ہوئی اور اُس کا کیا نتیجہ نکلا؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

25 وہ ریاست کے امور میں کس طرح حصہ لیتی تھیں اور اُس کی کیا وجہ تھی؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

26 نور جہاں سیاست کے علاوہ اور کن چیزوں میں دلچسپی رکھتی تھیں؟

[4] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

27 نور جہاں نہ ہوتیں تو آگرہ کن چیزوں سے محروم ہوتا؟

[3] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

28 نور جہاں کو نظر بند کرنے کی کیا وجوہات تھیں؟

[2] \_\_\_\_\_  
\_\_\_\_\_

[Total: 15]

**BLANK PAGE**

---

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.